ترکی میں قرآن کریم اور عربی زبان کی تدریس لازمی

ترکی کی حکومت نے تمام مدارس میں قرآن مجید کی تعلیم اور عربی زبان کی تدریس کو قرآن فہمی کی غرض سے دوسری زبان کی حیثیت سے لازمی قرار دیا ہے، تاکہ یونیورسٹی کی سطح پر پہنچنے والے طلباء کے اذہان وقلوب میں قرآن مجید کی روشن تعلیمات کا ایک واضح تصور ذہن نشین رہے۔ اور یہ چیز بدلتے سیاسی حالات میں ان نوجوانوں کے لیے ایک صحیح اور مثبت گائیڈ لائن کا کام دے گی۔ واضح رہے کہ یہ اہم کام ترکی کے موجودہ صدر رجب طیب اردگان کی توجہ خاص سے انجام پایا جو خود مدرسہ کے فارغ التحصیل ہیں اور بعد ازاں انھوں نے جامعہ مرمرہ سے ڈگری حاصل کی ہے۔

(محدث، بنارس، نومبر ۲۰۱۴ء)

''قرآنی دروس'' کی اشاعت

مدرسہ دینیہ (غازی پور) کے ترجمان رسالہ ''تذکیر'' کے ہر شمارہ میں مدیر ششماہی علوم القرآن پروفیسر ظفر الاسلام اصلاحی کا درسِ قرآن شایع ہوتا ہے جو بعد میں سہ ماہی نظام القرآن (مدرسۃ الاصلاح، سرائے میر، اعظم گڑھ) اور بعض دیگر رسائل میں بھی نقل ہوتا رہتا ہے۔ دینیہ اکادمی مدرسہ دینیہ نے تذکیر میں شایع شدہ ۲۶ دروس کا مجموعہ ''قرآنی دروس (حصہ اول ودوم)'' کے نام سے شایع کیا ہے۔ ان دروس کے مضامین کی تیاری وترتیب میں قرآنی افکار وتعلیمات سے متعلق علوم القرآن میں شایع ہونے والے اداریوں سے کافی استفادہ کیا گیا ہے۔

قرآنی دروس کے اس مجموعہ میں قرآن کریم کا مقام ومرتبہ، فرض عبادات، اطاعتِ الٰہی، عبادت، امانت اور مسابقت کا قرآنی تصور، سماجی تعلقات، مالی معاملات، انسانی حقوق، عورتوں کے معاشی حقوق، اللہ کی قربت نصیب کرنے والی صفات (تقویٰ، توبہ واستغفار، صبر وشکر، تواضع وانکسار، بندگانِ خدا کے ساتھ حسن سلوک) اور اہلِ علم کے بنیادی اوصاف سے متعلق قرآنی آیات کی تشریح وتوضیح کی گئی ہے اور مختلف